Prophets' Stories from Quran قرآن سے انبیاء کے واقعات

حضرت نوح علیہ السّلام کی کشتی

THE ARK OF NUH علیہ السّلام

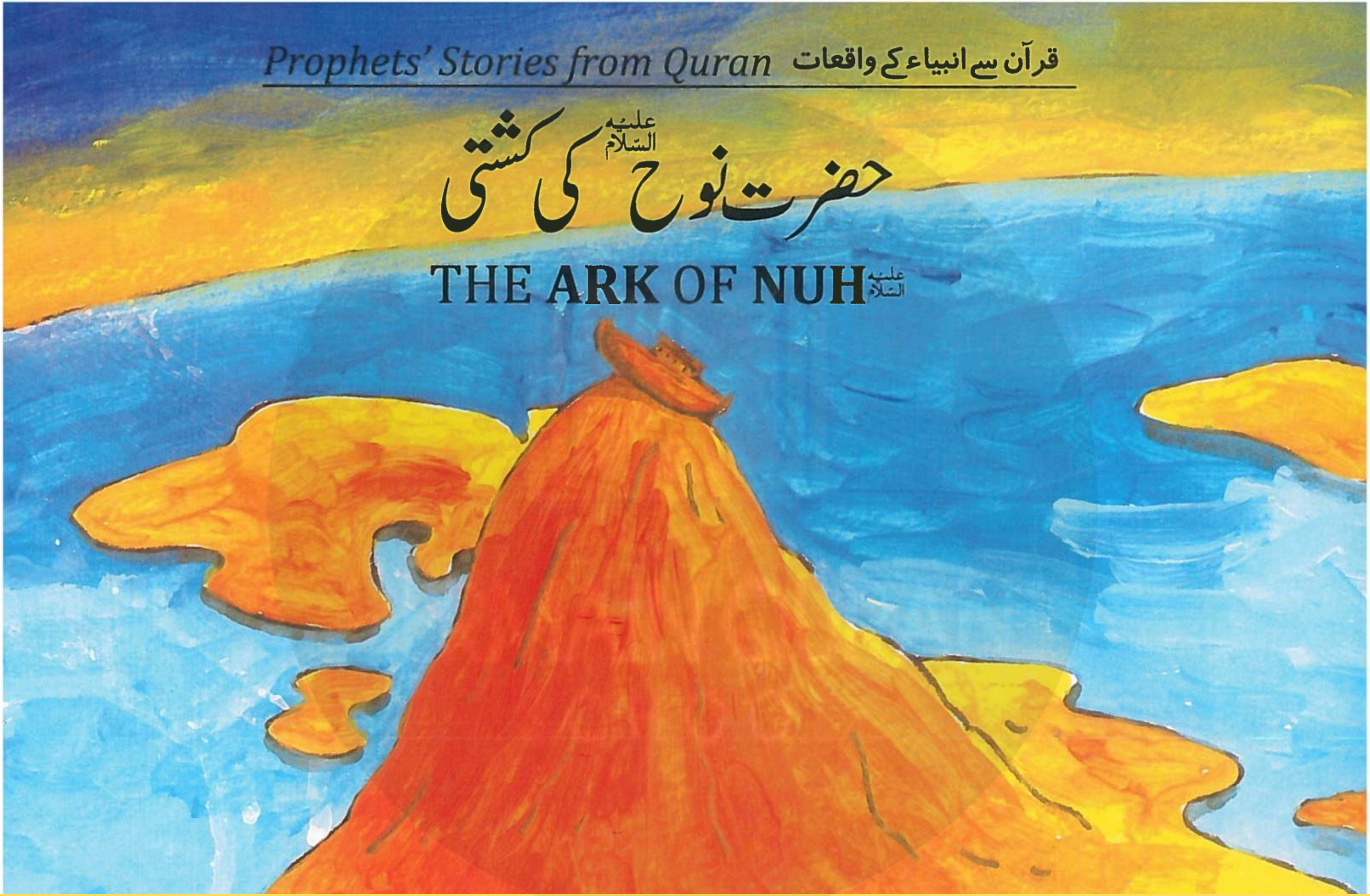

HermainQuranSchool@gmail.com HermainQuranSchool +923187782560 Hermain Quran School

سوالات

حضرت نوحؑ نے کشتی کیوں بنائی؟

کشتی میں سوار ہونے والے پانچ جانوروں کے نام بتائیں۔

حضرت نوحؑ پر ایمان لانے والوں کے کشتی میں سوار ہونے کے بعد کیا ہوا؟

سیلاب کے بعد اللہ نے زمین کو کیا حکم دیا؟

کشتی سے اترنے کے بعد حضرت نوحؑ نے کیا دعا کی؟

HERMAIN QURAN SCHOOL

Long, long ago, there lived a pious old man whose name was Noah or Nuh ﷺ. He was a Prophet of Allah. In those days people did not follow the true path. They did not worship Allah. So Allah sent Nuh ﷺ to these people to give them the message of truth. But they all refused to accept his call. He tried his best for a very very long time, but no one, except for a new poor people, paid any heed to him. The rich people turned against Nuh ﷺ and tried to harm him. So he prayed for Allah's help, and Allah heard his prayers and asked him to build an Ark. He told him that a great flood would come which would be a punishment for bad people. So Nuh ﷺ started building a huge Ark with the help of a handful believers. People laughed at them.

بہت عرصہ پہلے ایک بزرگ آدمی رہتے تھے جن کا نام نوحؑ تھا وہ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر تھے۔ اُن دِنوں لوگ سیدھے رستے کی پیروی نہیں کرتے تھے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت نہیں کرتے تھے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے حضرت نوحؑ کو اُن لوگوں کے پاس بھیجا تا کہ وہ اُنہیں سچائی کا پیغام پہنچا سکیں لیکن اُن سب نے اُن کی دعوت کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ اُنہوں نے ایک لمبا عرصہ بہت کوشش کی لیکن چند لوگوں کے علاوہ کسی نے اُن کی بات پر دھیان نہیں دیا۔ امیر لوگ حضرت نوحؑ کے خلاف ہو گئے اور اُن کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرنے لگے۔ تب اُنہوں نے اللہ تعالیٰ سے مدد کی دُعا کی۔ اللہ نے اُن کی دُعا قبول کر لی اور اُن کو ایک کشتی بنانے کا حکم دیا۔ اللہ نے اُنہیں بتایا کہ ایک بہت بڑا سیلاب آئیگا جو کہ بُرے لوگوں کے لئے سزا ہوگی۔ لہٰذا حضرت نوحؑ نے چند ایمان رکھنے والوں کیساتھ مل کر ایک بڑی کشتی بنانی شروع کی۔ لوگ اُن پر ہنستے تھے۔

When the vessel was ready to sail after lots and lots of hard and tiring work, Nuh ﷵ asked all the believers to go on board in the name of Allah. Allah told Nuh ﷵ to bring along a male and a female of every kind of living creature as well. Nuh ﷵ had to keep enough food to feed them all for a long time. This was a big job, but Nuh ﷵ and his followers carried it out with all sincerity.

جب وہ بڑی سی کشتی بہت زیادہ سخت اور تھکا دینے والے کام کے بعد تیرنے کے لئے تیار ہوگئی تو حضرت نوحؑ نے تمام ایمان والوں کو حکم دیا کہ وہ اللہ کا نام لے کر کشتی میں سوار ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت نوحؑ کو حکم دیا کہ وہ ہر جاندار مخلوق میں سے ایک نر اور ایک مادہ بھی اپنے ساتھ لے کر جائیں۔ حضرت نوحؑ نے اپنے ساتھ بہت سارا کھانا بھی رکھا تاکہ اُن سب کو ایک لمبے عرصے تک کھلا سکیں۔ یہ ایک بہت بڑا کام تھا لیکن حضرت نوحؑ اور ان کے ماننے والوں نے کام سچے دل سے کیا۔

One by one all the animals entered the Ark. Some had wings and some had legs; some crawled and some hopped. All came right into the Ark in pairs. The Ark became a huge barn for the animals and a safe houseboat for the believers.

ایک ایک کر کے تمام جانور کشتی میں داخل ہوئے۔ ان میں سے کچھ کے پر تھے اور کچھ کی ٹانگیں، کچھ رینگنے والے تھے اور کچھ اچھلنے والے تھے۔ سب کشتی میں جوڑوں کی شکل میں داخل ہوئے۔ کشتی جانوروں کے لئے ایک بڑا باڑا اور مومنین کے لیے ایک رہائشی کشتی بن گئی۔

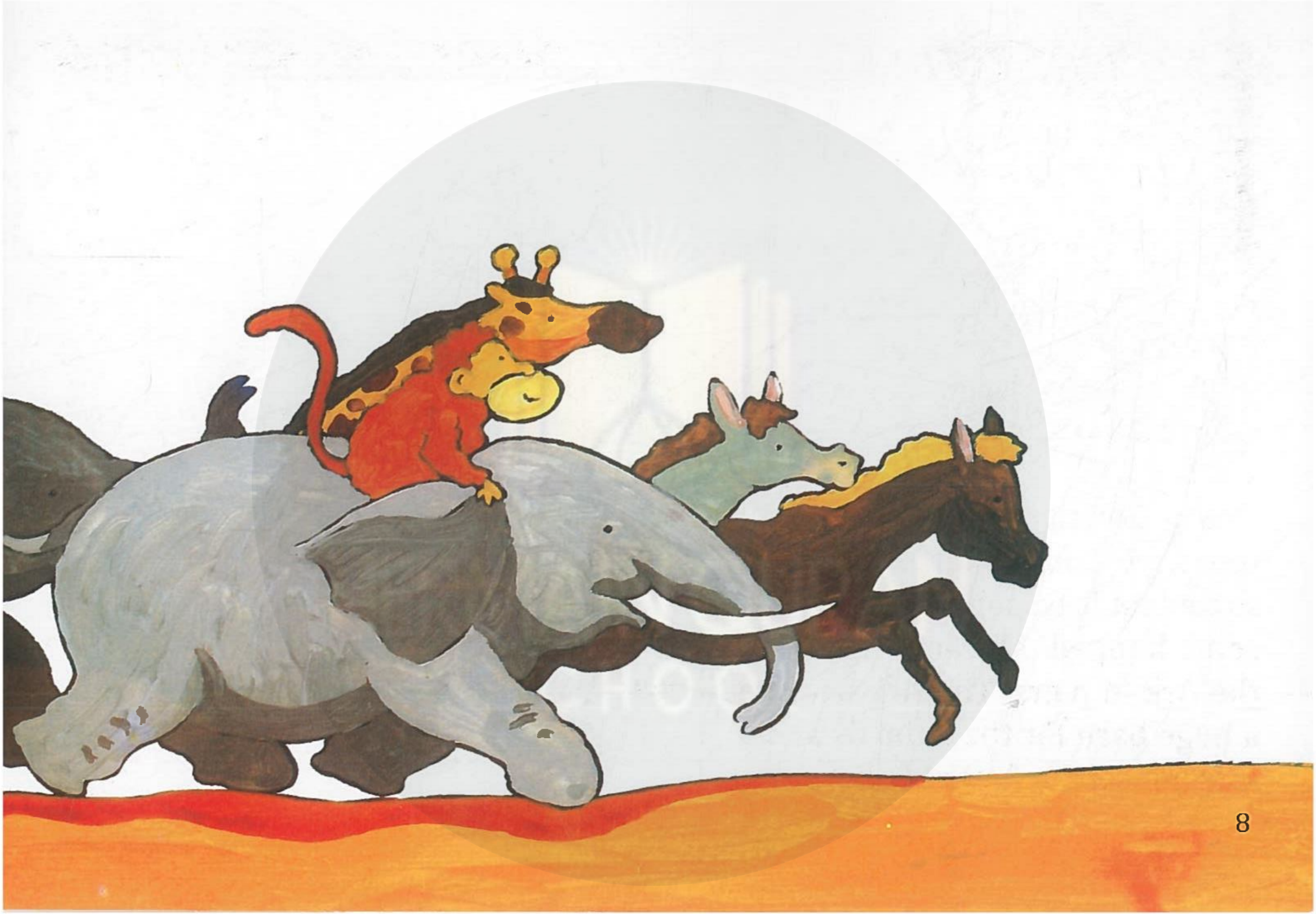

The animals came running—giraffes and rhinos, elephants and camels, monkeys and wolves, cats and kangaroos, bears and horses, cows and sheep, lions and tigers— and all went into the Ark in pairs.

بھاگتے دوڑتے، جوڑوں کی شکل
میں، زرافے گینڈے، ہاتھی، اونٹ،
بندر، بھیڑیے، بلیاں، کینگرو، بھالو،
گھوڑے، گائے، بھیڑ، شیر اور چیتے،
سب کشتی میں سوار ہو گئے۔

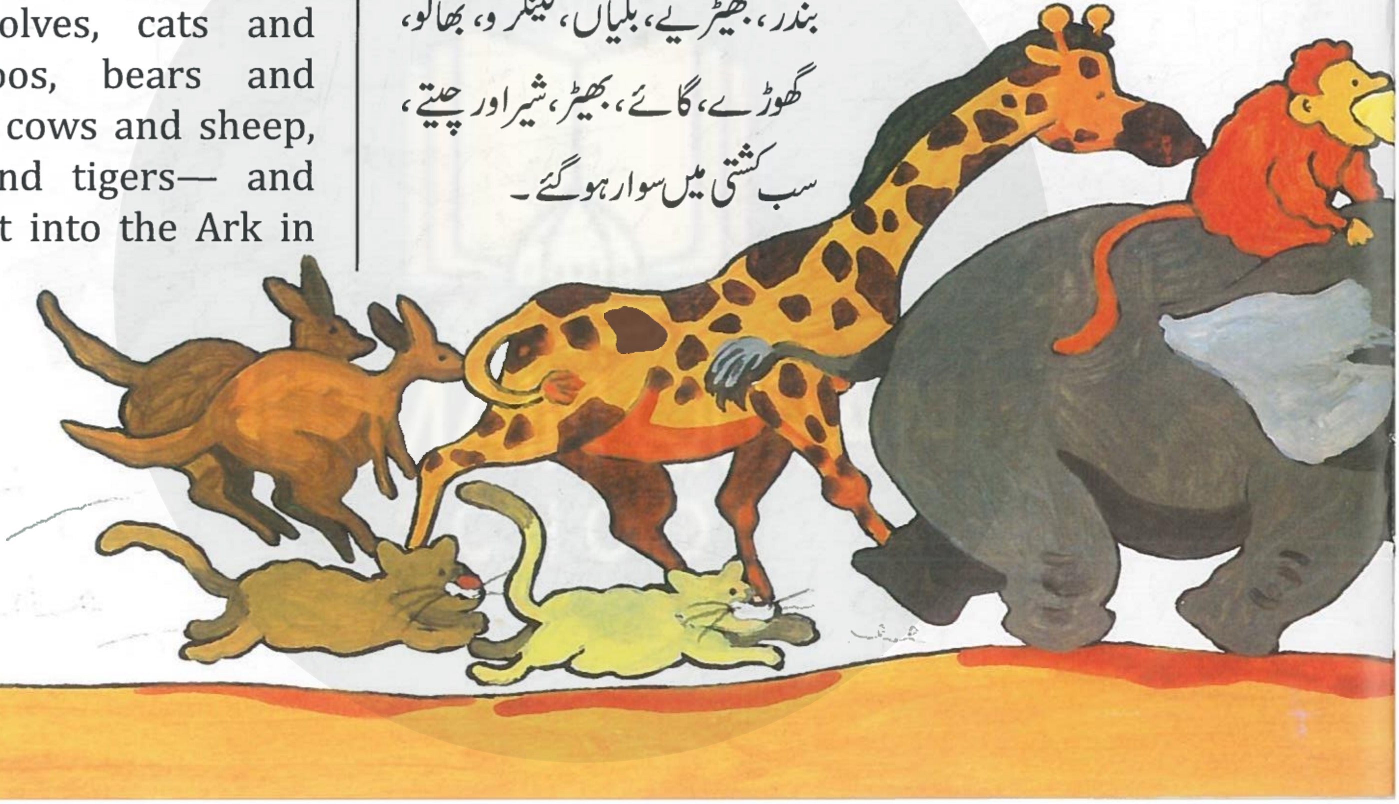

There were chickens and ducks, flamingos and hawks, peacocks and pelicans, ostriches and hens—to name but a few. Birds both tiny and big that flew high above the earth came along too. All were gathered in pairs and led on board.

وہاں اور بھی بہت سے جانور تھے جن میں یہاں چند
کے نام ہیں جیسے مرغیاں ، بطخ ، راج ہنس ، باز ، مور ،
سمندری پرندے، شتر مرغ اور چوزے ۔ چھوٹے
بڑے دونوں طرح کے پرندے جو زمین سے بہت اُوپر
اونچا اُڑ سکتے تھے، وہ بھی ساتھ آئے ۔ سب جوڑوں کی
شکل میں اکٹھے ہوئے اور کشتی میں سوار ہو گئے۔

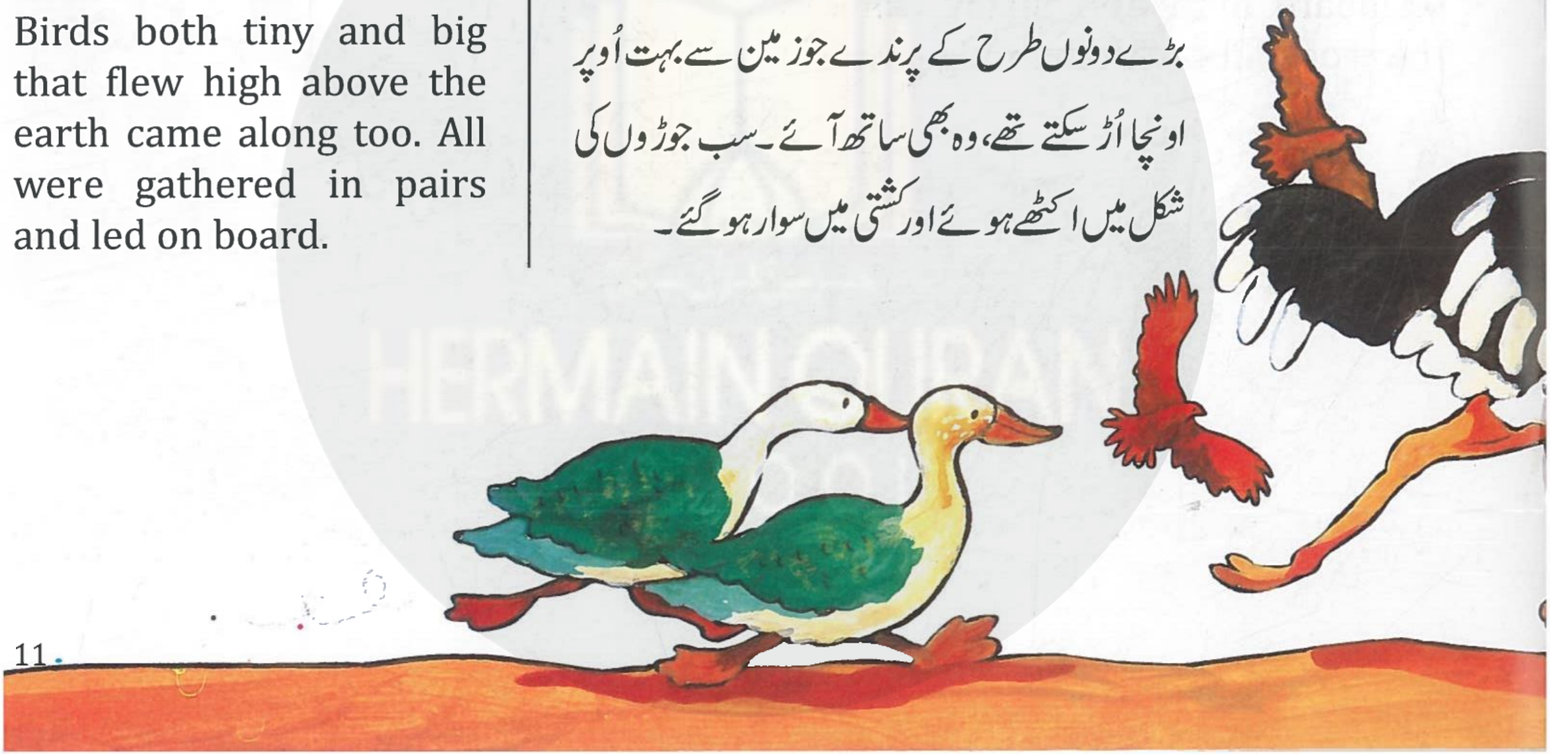

Tortoises, snails and turtles came crawling along the ground. Then came frogs and grasshoppers who hopped right into the Ark. Rabbits too ran races — let's see who gets on board first! And finally came the crocodiles with their big jaws.

کچھوے اور گھونگے بھی زمین کیساتھ رینگتے ہوئے آئے اور پھر
مینڈک اور ٹڈے اُچھلتے ہوئے کشتی میں کود گئے۔ خرگوش بھی دوڑ
لگاتے ہوئے، کہ دیکھتے ہیں پہلے کون پہنچتا ہے، کشتی میں سوار ہوئے
اور آخر میں مگرمچھ اپنے بڑے بڑے جبڑوں کے ساتھ آئے۔

No Sooner had all the creatures come on board and the supplies had been stowed away, than black clouds began to cover the sky. First, there was a drizzle, then the rains came. More and more rain fell each day. Day after day, rain and more rain. The whole world seemed to be dark. It became darker and darker with strong winds blowing from every side and water rising in huge waves as far as the eye could see.

جیسے ہی تمام مخلوق کشتی میں سوار ہوگئی اور سارا سامان اکٹھا ہوگیا، کالے بادل آسمان پہ پھیل گئے۔ شروع بوندا باندی سے ہوئی اور پھر بارش شروع ہوگئی، روز بروز بارش بڑھتی گئی۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے پوری دُنیا میں اندھیرا ہوگیا ہے۔ اور پھر اندھیرا اور سیاہ ہوگیا ہر طرف سے تیز ہوائیں چلنے لگیں اور پانی لہروں کی صورت میں جہاں تک نگاہ پہنچ سکتی تھی، اٹھتا چلا گیا۔

Allah commanded the floodgates of heaven to open and the ground to crack open so that a fountain of water came shooting up. The rivers overflowed and water fell in torrents. The Ark rose and fell on waves as tall as mountains. More and more water came till the valleys were filled, the trees were covered by the waters, the hills disappeared and the mountains themselves sank out of sight.

اللہ کے حکم سے آسمان سے سیلاب کے دروازے کھل گئے اور زمین اللہ کے حکم سے اس طرح پھٹی کہ پانی کے اونچے فوارے اُس میں سے پھوٹ پڑے۔ دریا بھر کر بہنے لگے اور پانی طوفان کی طرح بہنے لگا۔ کشتی پہاڑ جتنی اونچی لہروں پہ کبھی اوپر اُٹھتی اور کبھی نیچے ہوتی۔ پانی زیادہ آتا گیا یہاں تک کہ پوری وادی پانی سے بھر گئی، درخت پانی میں ڈوب گئے، پہاڑیاں غائب ہوگئیں اور پہاڑ ایسے ڈوبے کہ نظروں سے غائب ہوگئے۔

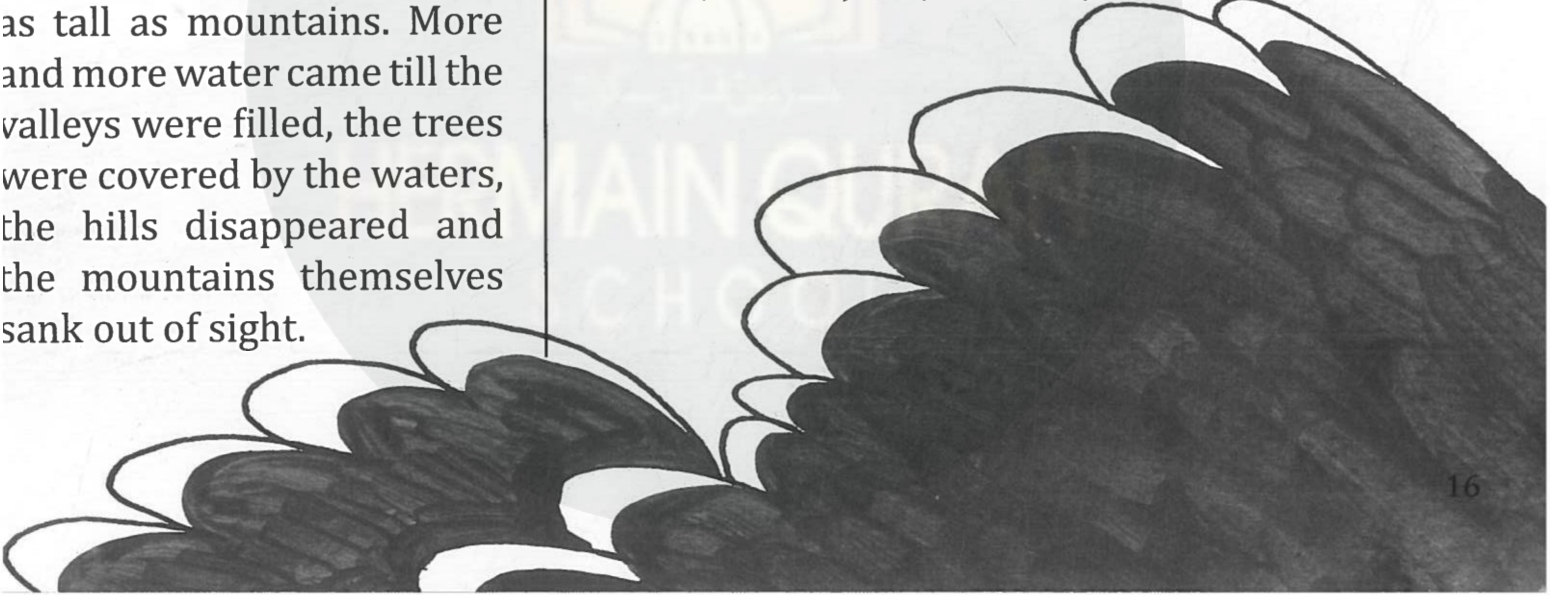

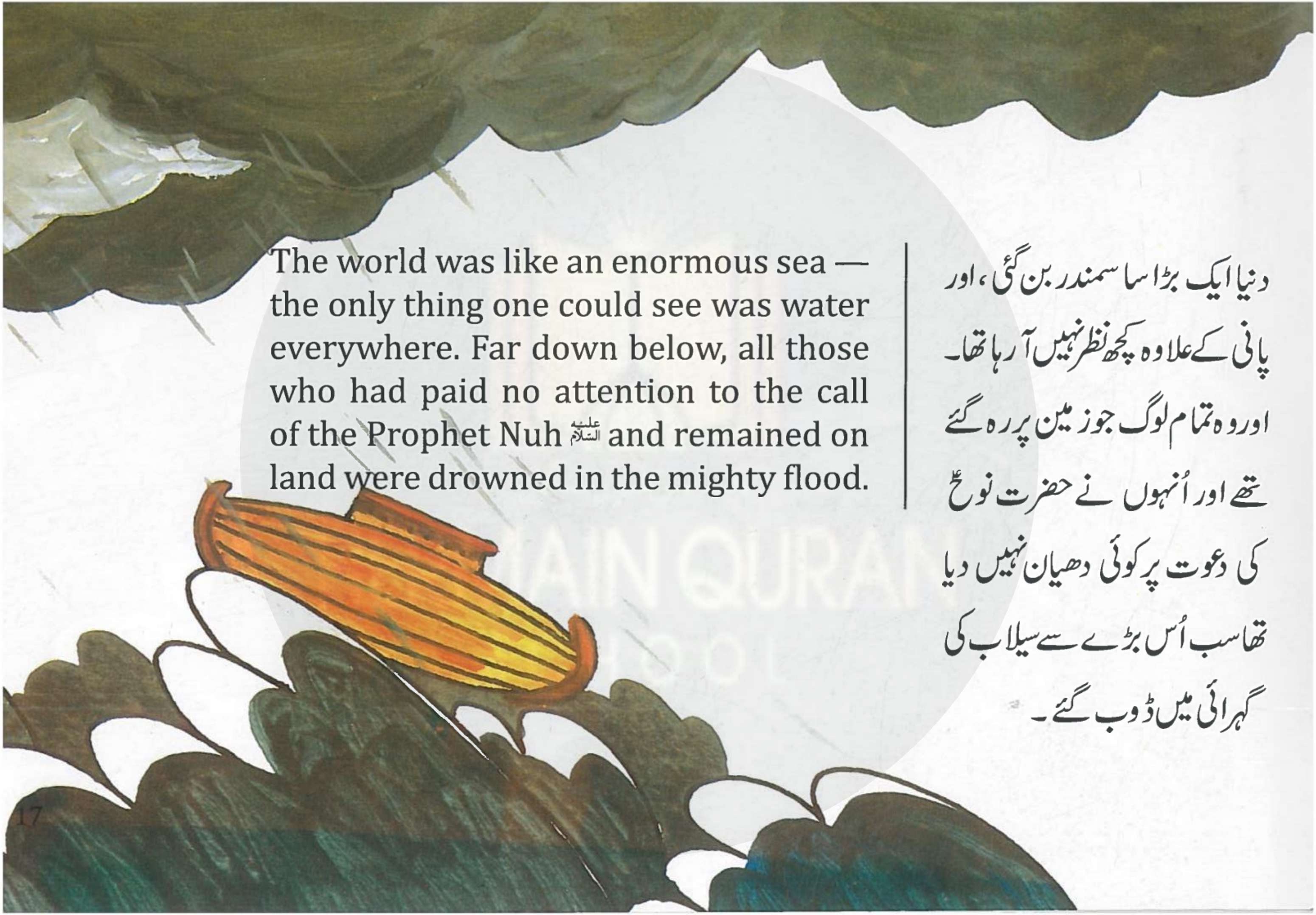

The world was like an enormous sea — the only thing one could see was water everywhere. Far down below, all those who had paid no attention to the call of the Prophet Nuh عليه السلام and remained on land were drowned in the mighty flood.

دنیا ایک بڑا سا سمندر بن گئی ، اور
پانی کے علاوہ کچھ نظر نہیں آ رہا تھا۔
اور وہ تمام لوگ جو زمین پر رہ گئے
تھے اور اُنھوں نے حضرت نوحؑ
کی دعوت پر کوئی دھیان نہیں دیا
تھا سب اُس بڑے سے سیلاب کی
گہرائی میں ڈوب گئے۔

With the rain hammering on the roof and a great wind that roared all around, the Ark went on sailing amidst the waves. The thunder rolled and the lightning flashed from the angry skies. Everyone on board was very frightened, but Nuh ﷺ kept praying to his Lord for His Mercy at this great moment of trial.

بارش چھت پر ہتھوڑے کی طرح برس رہی تھی اور تیز ہوائیں ہر طرف سے چنگھاڑتی ہوئی چل رہی تھیں، لیکن کشتی لہروں کے درمیان تیرتی رہی۔ غصیلے آسمان سے زوردار بجلی کڑک رہی تھی۔ کشتی میں سوار سب خوفزدہ تھے، مگر حضرت نوحؑ اللہ تعالیٰ سے آزمائش کے اس عظیم وقت میں رحم کی دُعائیں کرتے رہے۔

When the flood had reached its peak, Allah commanded the earth to swallow up its water and sky to hold back the rain. The water began to dry up. The rain had stopped! The clouds began to part. As the level of the water began to go down, the mountain peaks began to rear up out of it. The Ark was caught by the peak of Mount Judi in a land now Known as Turkey and rested upon it.

جب سیلاب اپنے عروج پر پہنچ گیا، تو اللہ تعالیٰ نے زمین کو حکم دیا کہ وہ اپنا سارا پانی واپس نگل لے اور آسمان سے بارش کو واپس لینے کا حکم دیا۔ پانی خشک ہونا شروع ہو گیا۔ بارش رُک گئی، بادل ٹوٹ گئے اور جیسے ہی پانی کی سطح نیچے ہونا شروع ہوئی پہاڑوں کی چوٹیاں اُس میں سے اُٹھ کھڑی ہوئیں، کشتی آجکل کے ملک ترکی کے ایک پہاڑ، جودی پہاڑ کی چوٹی پہ پھنس گئی اور وہاں ہی سکون کی حالت میں آگئی۔

The Prophet Nuh ﷺ and the believers who were with him thanked Allah for saving them from such a devastating flood. Everyone happily came out of the Ark. The animals were led to safety. Nuh ﷺ prayed: "Lord, let my landing from this Ark be blessed, for You alone can make me land in safety."

حضرت نوحؑ اور اُن کے ساتھیوں نے اللہ کا شکرادا کیا، جس نے اُنہیں اُس تباہ کن سیلاب سے بچایا۔ سب خوشی خوشی کشتی سے اُترے۔ سب جانور بھی خیریت سے تھے۔ نوحؑ نے اللہ تعالیٰ سے دُعا کی: ''اے میرے اللہ اس کشتی سے میرا اُترنا بابرکت فرمانا، کیونکہ صرف تو ہی ہے جس نے مجھے حفاظت سے اُتارا/ پہنچایا۔

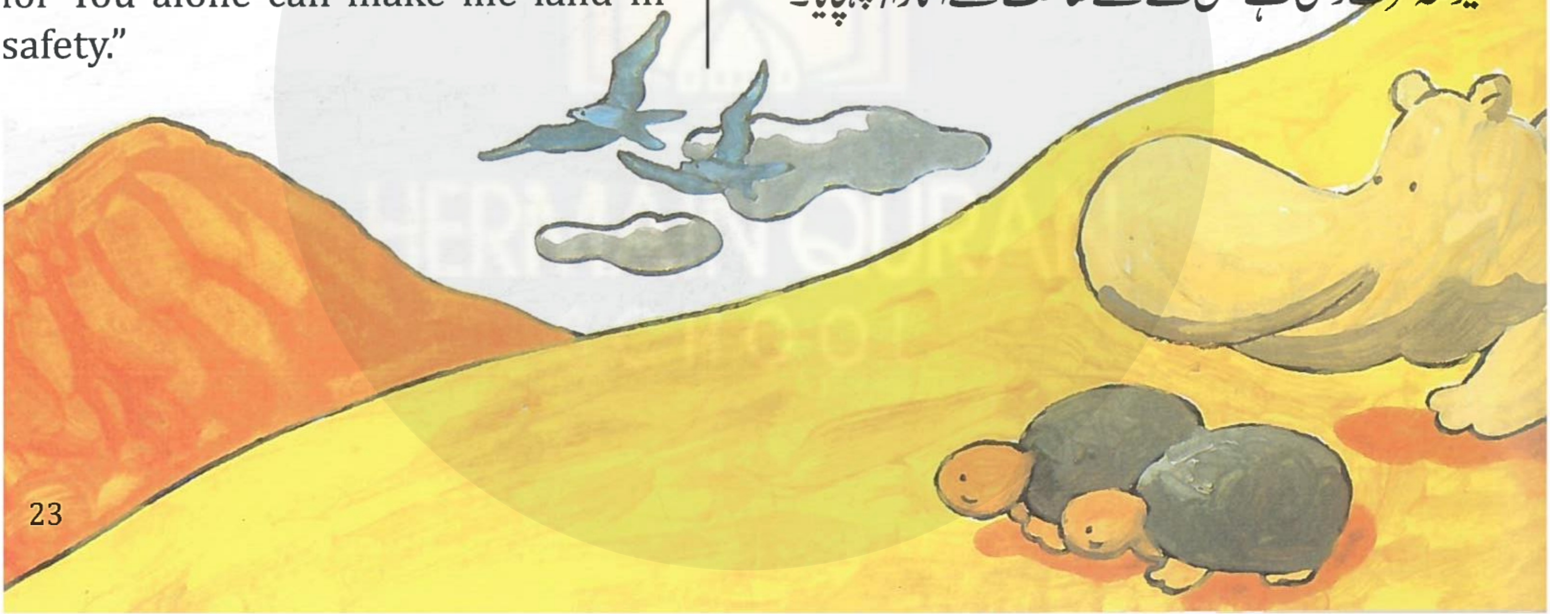

In this way Allah made the flood and the Ark of Nuh ﷺ a sign and a warning for future generations.

اس طرح اللہ تعالیٰ نے سیلاب اور کشتی نوحؑ کو آنیوالی نسلوں کے لئے نشانی اور خبردار کرنیوالا بنایا۔

Surah an-Naml 27:15-19

Questions

Why did Prophet Nuh (A.S) make the ark?

Name 5 animals who boarded on the ark.

What happened when people of Prophet Nuh (A.S) boarded on the ark?

What did Allah order earth after the flood?

What did Prophet Nuh (A.S) pray after coming out of the ark?

HERMAIN QURAN SCHOOL